دار العلوم حقانیہ کے شب و روز

شفیق فاروقی

● ۱۰ ذی الحجہ - حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے نماز عید الاضحیٰ سے قبل عیدگاہ میں اکوڑہ خٹک اور مضافات کے ہزاروں مسلمانوں کے مجمع سے خطاب فرمایا۔ خطاب کے آخر میں آپ نے حاضرین کو موجودہ عیدگاہ جو دار العلوم کے ساتھ ملحق ہے اور جس میں پورا شہر ایک ہی جگہ عیدین کی نماز ادا کرتا ہے۔ کی توسیع کیلئے مشرقی جانب کی زمین خرید کر توسیع کرنے کی تجویز رکھی جو اب بہت تنگ ہوتا جا رہا ہے، آپ نے اپنے جیب سے ایک سو روپیہ عطا فرما کر اس فنڈ کا آغاز کیا اور اس کے بعد حاضرین نے فوری طور پر بارہ ہزار روپے توسیع عیدگاہ کے لئے جمع کئے، چیئرمین بلدیہ جناب جان محمد خان صاحب کو اس سلسلہ میں جدوجہد کرنے کا کہا گیا۔

● کعبۃ اللہ اور بیت الحرام پر مرتدین کے قبضے کی خبر دار العلوم میں بجلی بن کر گری۔ سارے ایام طلبہ اور اساتذہ بالخصوص حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے نہایت کرب و اضطراب میں گذارے۔ ۲۴ر ذی الحجہ مط ۲۴ر نومبر کو دار الحدیث میں تمام طلبہ و اساتذہ نے جمع ہو کر ختم کلام پاک کیا اور اختتام میں دعا سے قبل حضرت شیخ مدظلہ نے اس واقعہ ہائلہ پر مختصر اور مؤثر خطاب فرمایا تمام مقامات مقدسہ کی عظمت و حرمت اور عالم اسلا لئے دعائیں کی گئیں۔

● وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ نتائج میں دار العلوم حقانیہ کے شرکاء دورہ میں مولانا ف دیپدوی پورے پاکستان میں دوئم اور دار العلوم حقانیہ میں اوّل پوزیشن حاصل کر کے کامیاب ہوئے۔ اور دار العلوم کے مولانا غلام الرحمان صاحب ہزاروی پورے پاکستان میں سوئم آئے۔ دار العلوم سے کل شرکاء امتحان دور تعداد ۱۰۲ تھی، مجموعی نتیجہ ۸۱ فیصد رہا جو قابل اطمینان ہے۔

● ۲۸ر ذی الحجہ گذشتہ سال کے فارغ التحصیل ہونے والے ایک فاضل مولانا گل محمد صاحب مقا ضلع پشین بلوچستان نے حضرت شیخ الحدیث اور دیگر اساتذہ سے تبرکاً اپنی دستار بندی کروائی، آپ کے درجہ علیا میں کامیاب ہوئے ہیں۔ رات آپ نے اساتذہ کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔

● دار العلوم حقانیہ کے اساتذہ کے لئے مزید دو مکانات کی تعمیر ہو گئی جن پر تقریباً ایک لاکھ روپیہ لگا